بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم

وراثت سوفٹوئیر سے حاصل مکمل تفصیلی رپورٹ۔ مکمل رپورٹ تین حصوں میں ہے اور اِسے اُسی نظریئے سے دیکھا جانا چاہئے۔

* پہلا مرحلہ- (آپ کے آنکڑے اور فردوار رپورٹ) -

Tabassum
میت کے چھوڑے گئے جائداد کی وارثوں میں تقسیم

: دئے گئے آنکڑے
کل جائداد = 18600
تجہیز و تکفین کا خرچ = 1000
قرض = 5000
وصیت = 2600
کل ترکہ = 10000

: ترکہ کے دعوے دار
شوہر = 1
بیٹے = 1
بیٹیاں = 1
ماں = 1

ترکہ کا تقسیم ذیل کے طریقے سےہوگا۔

: ماں کے حصے (3)
:اس مسئلہ میں مندرجہ ذیل قانونی وارث موجود ہیں

بیٹا = 1
پوتا = 0
پرپوتا = 0
بیٹی = 1
پوتی = 0
پرپوتی = 0
بھائی = 0
بہن = 0

کسی بھی وارث کی موجودگی میں یا دو یا دو سے زیادہ بھائیوں یا بہنوں یا دونوں (کسی قسم کے بھائی اور بہن یعنی حقیقی، علاتی یا اخیافی) کی موجودگی میں ماں کو ترکہ کا صرف چھٹا (6/1) ہوگا، یعنی

1667 (1/6)
: بیٹی کے حصے (2)
:اس مسئلہ میں میت نے مندرجہ ذیل وارثان چھوڑے ہیں

بیٹا = 1
بیٹی =1

بیٹے اور بیٹیاں عصبہ بن کر اپنا اپنا حصہ 2:1 کے تناسب میں حاصل کریں‌گے۔

عصبہ
:شوہر کے حصے (1)

اس مسئلے میں میت نے زندہ بیٹے / بیٹیاں چھوڑے ہیں، اس لئے ترکہ میں شوہر کو چوتھا حصہ (4/1) ملیگا یعنی

(1/4) 2500

: ابتدائی تقسیم
شوہر = 1 (2500) - (4/1) حصہ دار
بیٹے = 1 (0) - عصبہ
بیٹیاں = 1 (0) - عصبہ
ماں = 1 (1667) - (6/1) حصہ دار

نوٹ: صرف حقدار وارث (عصبات)کو ہی بچا ہوا ترکہ کا حصہ ملیگا۔

کل تقسیم شدہ ترکہ =4167
بچا ہوا ترکہ (عصبہ کے لئے) = 5833

* دوسرا مرحلہ- (عصبات میں تقسیم) -

پہلے بریکیٹ کے اندر دکھائے گئے نمبر وہ زندہ ذوی الفروض ہیں جو میت نے چھوڑے ہیں۔دوسرے بریکیٹ کے اندر دکھائے گئے نمبروارث کے حصے کو یونِٹ میں بتاتے ہیں۔ میت کے ذوی الفروض اور عصبات کے بیچ کل ترکہ کا تقسیم ذیل کے طریقے سے ہوگا:

میت کا کل ترکہ = 10000

: ذوی الفروض
(1/4) شوہر (1) = 2500
(0/1) بیٹی (1) = 0
(1/6) ماں (1) = 1667

4167 = کل قرآنی حصہ
(7/12) بچا ہوا ترکہ (عصبہ کے لئے) = 5833

عصبات کا حصہ (فی کس)۔
(14/36)بیٹا (1) = 3889
(7/36)بیٹی (1) = 1944

*تیسرا مرحلہ- (عول/ردّ طریقہ لگانے پر) -

اس مسئلہ میں عول یا ردّ لاگو نہیں ہوگا۔

* سوفیکس اِنڈیا کے وراثت سوفٹوئیر سے یہ رپورٹ تیار ہونے کی تاریخ اور وقت*
30-Oct-2015 10:50:57

نوٹ: اُردو لکھاوٹ (اسکرپٹ) میں ایک بڑی دقت نمبروں کو ساتھ ساتھ لکھنے کا ہے۔ اُردو داہنے سے بائیں لکھا جاتا ہے جبکہ نمبروں کو بائیں سے داہنے لکھا جاتا ہے۔ آپ ان باتوں کا خیال رکھتے ہوئے مندرجہ بالا رپورٹ کو دیکھیں۔